کوئی بھی طاقت رام مندر کی تعمیر نہیں روک سکتی

الہ آباد۔ 24 فروری (یواین آئی) فروغ انسانی وسائل کے مرکزی وزیر مرلی منوہر جوشی نے آج یہ کہا کہ دنیا کی کوئی بھی طاقت اجودھیا میں رام مندر کی تعمیر نہیں روک سکتی ہے۔ کئی عوامی جلسوں سے یہاں خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جوشی نے کہا کہ مسلمان بھی، ہندو کنبے کا حصہ ہیں۔ انہوں نے رام مندر کی تعمیر کے لئے ان سے تعاون کی اپیل کی۔ مرکزی حکومت کے کارنامے بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جلد ہی دیہی علاقوں میں بھی شہر جیسی سہولیات مہیا ہوں گی۔

روزنامہ پرتاپ نئی دہلی
Since 1919
DAILY PRATAP DELHI
ایڈیٹر: کے نریندر
جوائنٹ ایڈیٹر: انل نریندر
افسانہ ایڈیشن
مطابق 12 / پھاگن، سمت 2060 Website: www.dailypratap.com قیمت فی شمارہ: Rs.1.80 24-02-2004

عورت کے گردے سے 7 کلوگرام کی رسولی نکالی

نئی دہلی، 24 فروری (یواین آئی) ایک ہندوستانی ڈاکٹر نے ایک افغانی خاتون کے گردہ سے ساڑھے سات کلوگرام وزنی رسولی آپریشن کرکے نکال لی ہے۔ میڈیکل ریسرچ میں گردہ میں یہ سب سے زیادہ وزنی رسولی بتائی گئی ہے۔ پشاوتی سنگھانیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں یورولوجی کے سرجن ڈاکٹر راجیش تیجانے حال ہی 49 سالہ خاتون نسیم کا آپریشن کرکے یہ رسولی نکالی۔ یہ رسولی اس عورت کے پیٹ کے دو تہائی حصہ میں پھیلی ہوئی تھی۔ اس آپریشن میں ساڑھے تین گھنٹے لگے۔ یہ عورت تقریباً تین سال سے درد اور بے چینی محسوس کررہی تھی لیکن ایک مہینہ پہلے پشاور (پاکستان) میں اس رسولی کے ہونے کی تشخیص ہوئی۔ پاکستانی ڈاکٹروں نے اس کے رشتہ داروں کو بتایا کہ اگر اسے جلد نکالا نہیں گیا تو یہ جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔ ان ڈاکٹروں نے اس کو مشورہ دیا کہ وہ دہلی جاکر یہ آپریشن کرائے۔ چنانچہ وہ دہلی آئی اور اس انسٹی ٹیوٹ میں داخل ہوگئی جو گردوں اور جگر کی بیماریوں کے علاج کے لئے مشہور ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر تیجا کی قیادت میں ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے آپریشن کیا۔ اب یہ عورت ٹھیک ہے اور آپریشن کے چھ دن بعد اسے اسپتال سے ڈسچارج کردیا گیا ہے۔ ڈاکٹر تیجا نے یواین آئی کو بتایا کہ اتنی بڑی اور وزنی رسولی بہت ہی کم ہوتی ہے۔ خوش قسمتی کی بات یہ تھی کہ اس رسولی میں کینسر کے اثرات نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے انٹرنیشنل جرنل آف یورولاجی کے مطابق سب سے بڑی نکالی گئی رسولی کا وزن 7ء 5 کلو گرام تھا جو ایک 33 سالہ عورت کے پیٹ سے نکالی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس بڑی رسولی کو ہم اپنے انسٹی ٹیوٹ میں محفوظ رکھیں گے اور اس کی رپورٹ انٹرنیشنل جرنل کو بھیجیں گے۔